خادم حسین

جنگ میں سبقت مگر ابن علیؓ لے جائے گا

اللہ کے نام پر بنائے گئے ملک کی عدالت میں' اللہ کے خلاف دعویٰ دائر کیا گیا کہ سود کو حلال قرار دیا جائے رسول پاک ﷺ کی شکل و شباہت اختیار کرنے والوں کو نشانہ تضحیک بنایا گیا۔ مدارس میں چھاپے مارے گئے۔ علماء طلباء کو گرفتار کیا گیا۔ زنا، شراب، فحاشی، عریانی اور جوئے پر پابندی کو ''ظالمانہ روایات'' کا نام دیا گیا۔ مجاہدین کو دہشت گرد گردانا گیا۔ مادہ وزیر اعظم نے اسلامی سزاؤں کو وحشیانہ قرار دیا۔ موجودہ وزیر قانون نے کہا ''حکومت، عورتوں کو مُلا کے دین سے بچا کر آزادی دینا چاہتی ہے''۔ وزیر داخلہ نے کہا ''ہمیں جہاد کی ضرورت نہیں، مجاہدین یہاں سے چلے جائیں''۔ وزیر اطلاعات نے کہا ''ٹی وی پر ناچ گانا ہماری مجبوری ہے''۔ آرٹ کونسلوں میں ڈانس کے مقابلے کرائے گئے ۔ اپنے آپ کو علماء سے بہتر مسلمان کہنے والوں نے، شرعی قوانین کو شٹل کاک بنائے رکھا۔ امیر، سیٹھی، راجہ گدھ جیسے شغال زادے ایک پارسی کالم نویس کی ہاں میں ہاں ملا کر، شعائر اللہ کے خلاف زہر اگلتے رہے۔ بونے قد کے ترقی پسندے، اپنی باطنی خباثت کو تسکین دینے کے لیے، ادب و شعر کے نام پر، اللہ کے دین کو بھونکتے رہے۔ ٹی وی، ریڈیو پر ساز و آواز کے ساتھ نعت خوانی کا آغاز کیا گیا۔ پب کلب میں، شراب و شاہد کو رواج دیا گیا۔ حکومت نے، محمد رسول ﷺ کی بجائے کمال اتاترک کو اپنا آئیڈیل بنایا۔ قرآن کی بجائے، کتوں کو ہاتھوں پہ اٹھایا۔ اللہ کی بجائے امریکہ کو اپنا مقتدر اعلیٰ ٹھہرایا۔ بنتِ رز کے حاشیہ بردار، ہوا کے گھوڑے پر سوار رہے۔ قلم کی بجائے شکم کو سامنے رکھنے والے بڑے بڑے انقلابی شاعر و ادیب، ریڈیو اور ٹی وی کی جنس ہو کے رہ گئے ۔ دین کا سر، پاکستان کی کربلا میں اجتہاد و الحاد کے خونیں نیزہ پر لٹکایا گیا اور مسلمانوں کے گھروں سے دین اس طرح نکل گیا جس طرح رنڈی کے گھر سے حیا نکل جاتی ہے۔

پھر اچانک اللہ تعالیٰ کو رحم آیا۔ دینی قوتیں، ملک کی تیسری بڑی اکثریت بن کے ابھریں اور آج کفر و الحاد کی نیندیں حرام ہیں کہ پاکستان میں ملاں آ گئے ہیں۔ مختلف قسم کی بولیاں بولی جا رہی ہیں کہ مولوی کیا کریں گے ان کا کام صرف نماز اور نکاح پڑھانا ہے۔ بعض کو تشویش ہے کہ کہیں اہم وزارتیں علماء کو نہ دے دی جائیں۔ ٹی وی کے مدار المہام پریشان ہیں کہ ہماری عیاشی کا سامان لٹ گیا۔ انہیں فکر ہے کہ کٹے ہوئے بالوں اور گورے گورے گالوں کے ساتھ کوٹ پہن کر خبریں پڑھنے والیاں کہاں جائیں گی۔ الیکشن کے دوران ٹی وی پر گانے کو دلبستگی اور روح کی غذا کہنے والی میزبان چقندروں اور لقندروں کا میک اپ ساقط ہو رہا ہے۔ اعتزاز احسن کہہ رہے ہیں ''اب سینٹ میں علماء آ گئے ہیں'' کھل کھلا'' کر تقریریں نہیں ہو سکیں گی''۔ لغاری صاحب بھی فرما رہے ہیں کہ ''ہم متحدہ مجلس عمل کے ساتھ مل کر اسلامی قوانین نافذ

کریں گے''۔ معین حیدر بھی اب کہتے ہیں کہ مجلس عمل والے اچھے لوگ ہیں، کسی کو تشویش نہیں ہونی چاہیے۔ عبدالرزاق داؤد نے کہا ''آئندہ حکومت میں شمولیت کے لیے' میں داڑھی رکھنے پر تیار ہوں''۔ امریکہ، ہندوستان سر بہ گریباں ہیں، حکومت سوچ رہی ہے کہ کیا بنے گا؟ یہ بھی کہا جارہا ہے کہ اب علماء کو دیکھتے ہیں، یہ کیا کرتے ہیں! رفیق تارڑ نے کہا ''حکمران ایک داڑھی والے صدر سے تنگ تھے، اللہ نے اسمبلی میں پچاس بٹھا دیئے''۔

اب یہ علماء کا فریضہ ہے کہ وہ اسی طرح متحد رہتے ہوئے' وطن عزیز کی بقا اور قوم کی فلاح کے لیے کچھ کر گزریں ۔قدرت کی طرف سے انہیں ایک سنہری موقع فراہم کیا گیا ہے۔ دردِل پہ ایک دستک ہے۔ امید ہے علماء کرام قوم کو مایوس نہیں کریں گے کہ قریباً ستر فیصد عوام کی نظر اب اُن پر ہے اور انہیں امید ہے کہ:

کتنی ہی قوت دکھائے لشکر ابن زیاد
جنگ میں سبقت مگر ابن علی لے جائے گا

مسافرانِ آخرت

☆ چودھری نورالدین احرار مرحوم: مجلس احرار اسلام کی مرکزی مجلس شوریٰ کے سابق رکن محترم چودھری نورالدین احرار ۲۵ راکتوبر ۲۰۰۲ء بروز جمعہ ڈیرہ اسمٰعیل خان میں انتقال کر گئے۔ مرحوم قدیم احرار کارکن تھے۔ جماعت کیلئے ہمیشہ ایثار اور خلوص کے ساتھ کام کیا۔ تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء اور ۱۹۷۴ء میں مجاہدانہ کردار ادا کیا۔ حضرت امیر شریعتؒ اور ان کے خانوادے سے بہت محبت کرتے تھے۔

☆ شیخ محمد معاویہ مرحوم، ولد شیخ محمد انور صاحب عمر ۳۲ سال انتقال ۲ راکتوبر ۲۰۰۲ء ملتان

☆ محمد اشتیاق مرحوم: شاہی چکن بروسٹ ملتان کے مالک مقصود خان صاحب کے بہنوئی انتقال ۹ راکتوبر ۲۰۰۲ء

☆ متعلم مدرسہ معمورہ محمد ذوالقرنین مرحوم ولد لال حسین اختر صاحب عمر تقریباً ۱۴ رسال انتقال ۲۷ راکتوبر ۲۰۰۲ء۔ دار بنی ہاشم ملتان کے پڑوس میں رہائش پذیر تھے۔

اللہ تعالیٰ تمام مرحومین کی مغفرت فرمائے، حسنات قبول فرمائے اور بہشت میں اعلیٰ مقام عطاء فرمائے۔ لواحقین و پسماندگان کو صبرِ جمیل عطاء فرمائے (آمین) احباب وقارئین ایصال ثواب اور دعاءِ مغفرت کا خصوصی اہتمام فرمائیں۔ (ادارہ)

دعاء صحت

☆ مجلس احرار اسلام جلال پور پیروالہ کے امیر قاری عبدالرحیم فاروقی اور عبدالرحمٰن جامی کی والدہ ماجدہ شدید علیل ہیں۔

☆ مجلس احرار اسلام کے مرکزی رکن شوریٰ محترم ڈاکٹر منظور احمد صاحب (عزیز فہیم میلسی) کی اہلیہ شدید علیل ہیں۔

احباب دعاء صحت کا اہتمام فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے خصوصی فضل وکرم سے انہیں شفاء کاملہ عطاء فرمائے (آمین)